سوال

(157) ظہور مہدی کے بارے میں وضاحت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ظہور مہدی کے بارے میں قرآن وحدیث کی روشنی میں وضاحت فرمائیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: «وَإِمَامُكُمْ مِنْكُمْ» اس سے مراد امام مہدی ہی ہیں۔

''اس وقت کیا ہوگا جب تم میں مسیح ابن مریم اتریں گے اور تمہارا امام تم ہی میں سے ہوگا۔'' (بخاري، كتاب أحاديث الأنبياء، باب نزول عيسى ابن مريم، مسلم، كتاب الإيمان، باب نزول عيسى ابن مريم)

ظُهُورُ الْمَهْدِيِّ......مہدی کا ظہور

قیامت سے پہلے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد میں سے ایک شخص عربوں پر حکومت کرے گا۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى يَمْلِكَ الْعَرَبَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِي (أبواب الفتن، باب ما جاء في المهدي: 1818/2)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''دنیا ختم نہیں ہوگی یہاں تک کہ عرب کا بادشاہ ایک ایسا آدمی بنے گا جو میرے اہل بیت میں سے ہوگا اور اس کا نام میرے نام جیسا ہوگا۔'' اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: (اَلْمَهْدِيُّ مِنْ عِتْرَتِي مِنْ وُلْدِ فَاطِمَةَ» رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ (كتاب الفتن، باب المهدي: 3603/3) (صحیح)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ: ''مہدی میرے خاندان اور فاطمہ کی اولاد میں سے ہوگا۔'' اسے ابوداؤد

نے روایت کیا ہے۔

امام مہدی کا نام محمد ہوگا اور ان کے والد کا نام بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے والد جیسا (عبداللہ) ہوگا۔

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: «لَوْلَمْ یَبْقَ مِنَ الدُّنْیَا اِلاَّ یَوْمٌ قَالَ زَائِدَۃُ لَطَوَّلَ اللّٰہُ ذٰلِکَ الْیَوْمَ حَتّٰی یَبْعَثَ رَجُلاً مِنِّیْ اَوْ مِنْ اَھْلِ بَیْتِیْ یُوَاطِئُ اسْمُہٗ اِسْمِیْ وَاسْمُ اَبِیْہِ اِسْمُ اَبِیْ» رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ (کتاب الفتن، باب المهدي: 3:37601) (حسن)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر دنیا کا صرف ایک دن باقی رہ جائے تب بھی اللہ تعالیٰ اس دن کو اتنا لمبا کر دے گا کہ میرے خاندان یا میرے اہل بیت سے ایک شخص کو خلیفہ بنائے گا جس کا نام میرے نام پر ہوگا اور جس کے باپ کا نام میرے باپ کے نام پر ہوگا۔'' اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

خلیفہ وقت کی موت کے بعد نئے خلیفہ کی بیعت پر اختلاف ہوگا بالآخر امام مہدی (محمد بن عبداللہ) کی بیعت پر لوگ متفق ہو جائیں گے۔

امام موصوف کی بیعت مسجد حرام میں حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان ہوگی۔

امام مہدی کی بیعت کو بغاوت سمجھ کر کچلنے کے لیے آنے والا لشکر بیداء کے مقام پر دھنس جائے گا۔ امام مہدی کی یہ کرامت دیکھ کر عراق اور شام کے علماء فضلاء جوق در جوق امام صاحب کی بیعت کے لیے مکہ مکرمہ پہنچنا شروع ہو جائیں گے۔

عَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ: «یَکُوْنُ اخْتِلاَفٌ عِنْدَ مَوْتِ خَلِیْفَۃٍ فَیَخْرُجُ رَجُلٌ مِّنْ بَنِیْ ھَاشِمٍ فَیَأْتِیْ مَکَّۃَ، فَیَسْتَخْرِجُہُ النَّاسُ مِنْ بَیْتِہٖ بَیْنَ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ فَیُجَھِّزُ اِلَیْہِ جَیْشٌ مِنَ الشَّامِ حَتّٰی اِذَا کَانُوْا بِالْبَیْدَاءِ خُسِفَ بِھِمْ، فَیَأْتِیْہِ عَصَائِبُ الْعِرَاقِ وَاَبْدَالُ الشَّامِ» رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ (مجمع الزوائد، کتاب الفتن، باب ما جاء في المهدي: 12399/7) (صحیح)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ''ایک خلیفہ کی وفات پر لوگوں میں اختلاف ہو جائے گا بنو ہاشم کا ایک آدمی (مدینہ سے) مکہ آئے گا لوگ اس کو گھر سے نکال کر (مسجد حرام میں) لے آئیں گے حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان اس کی بیعت کریں گے شام سے ایک لشکر مکہ مکرمہ پر چڑھائی کے لیے آئے گا جب وہ بیداء کے مقام پر پہنچے گا تو اسے دھنسا دیا جائے گا اس کے بعد عراق اور شام سے علماء وفضلاء امام مہدی کے پاس (بیعت کے لیے) آئیں گے۔'' اسے طبرانی نے روایت کیا ہے۔

بیعت لینے کے بعد امام مہدی اپنے ساتھیوں سمیت بیت اللہ شریف میں پناہ لیں گے۔

ابتداء میں امام موصوف کے ساتھیوں کی تعداد اور وسائل بہت کم ہوں گے اور وہ کسی فوج سے مقابلہ کی طاقت نہیں رکھتے ہوں گے لیکن اللہ تعالیٰ خسف کے ذریعے ان کی مدد فرمائیں گے۔

عَنْ حَفْصَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ: «سَیَعُوْذُ بِھٰذَا الْبَیْتِ یَعْنِی الْکَعْبَۃَ قَوْمٌ لَّیْسَتْ لَھُمْ مَنَعَۃٌ وَّلاَ عَدَدٌ وَّلاَ عُدَّۃٌ یُبْعَثُ اِلَیْھِمْ جَیْشٌ حَتّٰی اِذَا کَانُوْا بِبَیْدَاءَ مِنَ الْاَرْضِ خُسِفَ بِھِمْ» رَوَاہُ مُسْلِمٌ) (کتاب الفتن و اشراط الساعة)

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس گھر یعنی کعبۃ اللہ میں کچھ لوگ پناہ لیں گے جن کے پاس دشمن کا حملہ روکنے کی طاقت نہیں ہوگی نہ ان کی تعداد زیادہ ہوگی نہ ان کے پاس اسلحہ ہوگا ایک لشکر (انہیں ختم کرنے کے لیے) بھیجا جائے گا وہ بیداء کے مقام پر پہنچیں گے تو زمین میں دھنسا دیئے جائیں گے۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

بیداء کے مقام پر دھنسنے والے لشکر میںسے صرف ایک آدمی بچے گا جو واپس جا کر حکومت کو کامیاب بغاوت (یعنی انقلاب) کی خبر دے گا۔

عَنْ حَفْصَةَ اَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ : « لَيَؤُمَّنَّ هٰذَا الْبَيْتَ جَيْشٌ يَغْزُوْنَهُ حَتّٰى اِذَا كَانُوْا بِبَيْدَاء مِنَ الْاَرْضِ يُخْسَفُ بِاَوْسَطِهِمْ وَيُنَادِيْ اَوَّلُهُمْ اٰخِرَهُمْ ثُمَّ يُخْسَفُ بِهِمْ فَلَا يَبْقٰى اِلَّا الشَّرِيْدُ الَّذِيْ يُخْبِرُ عَنْهُمْ » رَوَاهُ مُسْلِمٌ (كتاب الفتن واشراط الساعة)

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے : ''ایک لشکر بیت اللہ پر حملہ کرنے کی نیت سے جب بیداء کے مقام پر پہنچے گا تو پہلے اس لشکر کا قلب (درمیانی حصہ ... زمین میں دھنسے گا تو آگے کا حصہ پچھلے حصے کو (مدد کے لیے) پکارے گا، لیکن سب کے سب زمین میں دھنس جائیں گے سوائے ایک قاصد کے وہی (واپس) جا کر لوگوں کو خبر دے گا۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

امام مہدی کی خلافت اور دیگر امور خلافت صرف ایک رات میں طے ہو جائیں گے۔

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : « اَلْمَهْدِيُّ مِنَّا اَهْلَ الْبَيْتِ يُصْلِحُهُ اللّٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ » رَوَاهُ ابْنُ مَاجَة (كتاب الفتن، باب خروج المهدي : 3300/2) (حسن)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ''مہدی ہمارے اہل بیت میں سے ہوگا اور اللہ تعالیٰ اس کی (خلافت کا) انتظام ایک ہی رات میں فرما دے گا۔'' اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

امام مہدی کا دور خلافت سات سال تک ہوگا۔

امام موصوف کشادہ پیشانی اور اونچی ناک والے ہوں گے۔

امام مہدی اپنے دور حکومت میں مکمل عدل و انصاف قائم کریں گے۔

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : « اَلْمَهْدِيُّ مِنِّيْ ، اَجْلَى الْجَبْهَةِ ، اَقْنَى الْاَنْفِ ، يَمْلَاُ الْاَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا وَظُلْمًا ، يَمْلِكُ سَبْعَ سِنِيْنَ » رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ (كتاب الفتن، باب المهدي : 3604/3) (حسن)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ''مہدی مجھ سے ہوگا اس کی پیشانی کشادہ اور ناک اونچی ہوگی زمین کو عدل و انصاف سے اسی طرح بھر دے گا جس طرح وہ ظلم اور جور سے بھری ہوئی تھی وہ سات سال تک حکومت کرے گا۔'' اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

خلیفہ مہدی کے زمانے میں دولت کی اس قدر فراوانی ہوگی کہ وہ عوام میں بلا حساب کتاب دولت تقسیم کریں گے۔

وحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِيْ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ أَبِيْ سَعِيدٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ فِيْ آخِرِ الزَّمَانِ خَلِيفَةٌ يَقْسِمُ الْمَالَ وَلَا يَعُدُّهُ (صحیح مسلم، کتاب الفتن واشراط الساعة)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ''آخری زمانہ میں ایک خلیفہ ہوگا جو مال بغیر گنتی کے تقسیم کرے گا۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

امام مہدی (فجر کی) نماز پڑھانے کے لیے کھڑے ہوں گے کہ حضرت عیسیٰ g آسمان سے نازل ہوں گے اور امام مہدی کی امامت میں نماز ادا کریں گے۔

حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ شُجَاعٍ وَهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالُوْا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِيْ أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَقُولُ لَاتَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ فَيَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ أَمِيرُهُمْ تَعَالَ صَلِّ لَنَا فَيَقُولُ لَا إِنَّ بعضكُمْ عَلَى بَعْضٍ أُمَرَاءُ تَكْرِمَةَ اللَّهِ هَذِهِ الْأُمَّةَ (صحیح مسلم، کتاب الاِیما، باب بیان نزول عیسی ابن مریم علیہ السلام)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے ''میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق کے لیے لڑتا رہے گا وہ گروہ قیامت تک (حق پر) غالب رہے گا جب حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام (آسمان سے) نازل ہوں گے تو مسلمانوں کا امیر عیسیٰ علیہ السلام سے گزارش کرے گا تشریف لائیں اور ہمیں نماز پڑھائیں عیسیٰ علیہ السلام جواب میں فرمائیں گے نہیں تم خود ہی آپس میں ایک دوسرے کے امام ہو یہ اس امت کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ اعزاز ہے۔

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص